28دسمبر2015ء

گورنر اسٹیٹ بینک کی ایکس چینج کمپنیوں کے نمائندوں سے ملاقات

گورنر اسٹیٹ بینک اشرف محمود وتھرا نے آج کراچی میں ایکس چینج کمپنیوں کے نمائندوں کے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران کرب مارکیٹ میں شرح مبادلہ سے متعلق موجودہ مسائل، ایکس چینج کمپنیوں کی کارکردگی اور ان کی ایسوسی ایشن کے کردار پر بات چیت کی گئی۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے ان مختلف ضوابطی اقدامات کو اجاگر کیا جو حال ہی میں ایکس چینج کمپنیوں کو اپنے کاروبار میں توسیع کے مواقع فراہم کرنے کے لیے کیے گئے ہیں۔ تاہم انہوں نے ایکس چینج کمپنیوں پر زور دیا کہ وہ کرب مارکیٹ میں شرح مبادلہ کو مستحکم رکھنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ ایکس چینج کمپنیوں کو یہ یاد دہانی بھی کرائی گئی جو ایکس چینج کمپنیاں قابل اطلاق قواعد وضوابط پر سختی سے عملدرآمد یقینی نہیں بنائیں گی ان ایکس چینج کمپنیوں کے خلاف سخت ضوابطی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ایکس چینج کمپنیوں کو یہ یقین دہانی کراتے ہوئے کہ ان کے جائز تحفظات دور کیے جائیں گے، گورنر اسٹیٹ بینک نے شرکاء کو بتایا کہ درآمد کنندگان کو ان کی اشیا کی کسٹم کلیرنس کے وقت پر ادائیگی کا ثبوت طلب کرنے کے معاملے پر کام ہو رہا ہے۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے زور دیا کہ مختلف فریقوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے منڈی میں زرمبادلہ کی مناسب رسد موجود ہے اس لیے کرب مارکیٹ میں شرح مبادلہ میں حالیہ اتار چڑھاؤ کا کوئی جواز نہیں۔ انہوں نے سٹے بازی پر مبنی ٹریڈنگ کے خاتمے کی ضرورت پر زور دیا جس سے شرح مبادلہ پر غیر ضروری دباؤ پڑتا ہے۔ اسٹیٹ بینک کے خام ذخائر تاریخ کی بلند ترین سطح 21 ارب ڈالر تک پہنچ چکے ہیں۔

انہوں نے ایکس چینج کمپنیوں کی ایسوسی ایشن کو زیادہ مؤثر بنانے پر زور دیا تاکہ متعلقہ مسائل کو زیادہ مربوط انداز میں حل کیا جا سکے۔

****